شانِ علی بزبانِ نبی

07-April-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کی رحمت بن کے دنیا میں تشریف لانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰہَ غَداً رَاضِیاً ، فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو

اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔(کنز العمل، ۱/ ۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو راضی کرنے کا طریقہ

حضرت علّامہ محبُ الدِّین طَبری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روایَت ذِکْر کرتے ہیں، جس کا مضمون یُوں ہے کہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خلافت کا زمانہ تھا، ایک روز آپ بازار تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک خاتون کھڑی رَو رہی ہے، مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس سے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا: میں لونڈی ہوں، میں نے فلاں دُکان والے سے چند درہم کی کھجوریں خریدی تھیں مگر میرے مالِک کو وہ کھجوریں پسند نہیں آئیں اور اس نے واپَس لوٹا دیں، اب دُکان والا کھجوریں واپس

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

نہیں لے رہا، اسی لئے میں پریشان ہوں۔ حضرت علی المرتضی شیر خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کھجوریں بیچنے والے سے اس خاتون کی سِفارش کی اور فرمایا: کھجوریں واپس کرلو اور اس بیچاری کے دِرْہم لوٹا دو، یہ تو کنیز ہے، اپنی مرضی نہیں کرسکتی۔ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ بڑے عاجزی والے تھے، جیسے آج کل ہوتا ہے کہ بادشاہ کہیں جاتے ہیں تو پورے پروٹوکول کے ساتھ جاتے ہیں، سیکورٹی گارڈز ساتھ ہوتے ہیں، حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ بہت سارے سپاہی وغیرہ نہیں تھے، آپ عام لوگوں کی طرح ہی بازار میں تشریف لائے تھے، چنانچہ کھجوریں بیچنے والے نے آپ کو پہچانا نہیں، حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب خاتُون کی سفارش کی تو دُکان والے نے حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ کو دَھکا دے دیا۔ لوگوں نے جب یہ منظر دیکھا تو دُکان والے سے کہا: کیا تم جانتے ہو جنہیں تم نے دَھکا دیا ہے، یہ کون ہیں؟ بولا: نہیں، میں نہیں جانتا۔ لوگوں نے بتایا: یہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت علی المرتضیٰ شیر خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔ اب تو وہ شخص گھبرا گیا اور اس نے جلدی جلدی اس خاتون سے کھجوریں واپس لیں، اس کے درہم اسے واپَس لوٹائے اور حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عاجزی سے عرض کیا: عالِی جاہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ مولائے کائنات، حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اگر میری رضا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پُورے پُورے ادا کیا کرو...!! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اس سبق آموز واقعے میں ہمارے لئے سیکھنے کے بہت سے

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز:2، صفحہ:621، حدیث:1062۔

مدنی پھول ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھئے کہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کیسی عاجزی والے تھے، آپ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن ہیں، مسلمانوں کے خلیفہ ہیں،اس کے باوجود عام لوگوں کی طرح بغیر کسی پروٹوکول کے بازار میں تشریف لے جاتے تھے، پھر اس بات پر بھی غور کیجئے کہ اس شخص نے لاعلمی میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دَھکا دیا،یہ بے ادبی والا رویّہ تھا اس پر بھی آپ نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

مولیٰ علی رضی اللّٰہُ عنہ کی عاجزی و انکساری

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک ہمیں بھی تَواضُع وعاجزی کی دولت نصیب فرمائے۔حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے متعلق روایات میں ہے کہ آپ اپنے دورِ خِلافت میں امیرُ المؤمنین ہونے کے باوُجُود بازار تشریف لے جاتے،وہاں کسی کی کوئی چیز گر جاتی تو اپنے ہاتھوں سے اُٹھا کر دیتے،کوئی شخص راستہ بھول جاتا تو اس کو راستہ بتاتے،کوئی وزنی سامان اُٹھا رہا ہوتا تو سامان اُٹھانے میں اس کی مدد کیا کرتے تھے۔[1]

کاش! ہم بھی عاجزی اِختیار کریں، مَنْصب مل گیا، بڑا عُہدہ مل گیا، ہم مالدار ہو گئے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم تکبر کا شِکار ہوں، غریبوں کو دیکھ کر ماتھے پر بَل لائیں، نہیں، نہیں، ایسا ہر گز نہیں کرنا، مخلوقِ خُدا کی مدد کرنی ہے، لوگوں کے کام آنا ہے، غریبوں کی مدد کرنی ہے، ہمارے ہاں تو لوگ اپنے کام بھی خُود کرتے ہوئے شرماتے ہیں، کاش! مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا صدقہ ہمیں بھی عاجزی و انکساری کی دولت نصیب ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1 ...ریاض النضرۃ،باب الرابع فی مناقب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب، صفحہ:187، رقم:1652۔

لوگوں کے حقوق پُورے کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا مدنی پھول جو اس واقعے سے ہمیں سیکھنے کو ملا وہ یہ کہ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کھجوریں بیچنے والے کو فرمایا: تم مجھے راضی کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پورے کیا کرو۔

اس سے معلوم ہوا کہ لوگوں کے حقوق پُورے کرنا بڑی فضیلت اور اہمیت والا کام ہے، ہم سب کو چاہئے کہ بندوں کے حُقُوق پُورے کیا کریں۔ والدین کے بھی حُقُوق ہیں، بہن بھائی کے بھی حقوق ہیں، اسلام نے پڑوسیوں کے بھی حقوق رکھے ہیں، دوست احباب کے بھی حقوق رکھے ہیں، اَہْلِ محلہ کے بھی حقوق ہیں، دُکاندار کے بھی حقوق ہیں، گاہک کے بھی حقوق ہیں، ان سب کے حقوق پُورے کرنے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے احیاءُ العلوم کی دوسری جلد میں تفصیل سے بندوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں۔ وہاں سے حقوق کا بیان پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حقوق پورے کرنے کا ذہن بھی بنے گا اور اس بارے میں کافِی معلومات بھی حاصِل ہو جائیں گی۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلِہٖ وسَلَّم۔

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں، آپ 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، 10 سال کی عمر مبارک میں اسلام

قبول کیا(1)، آپ کی والدہ نے آپ کا نام حیدر جبکہ والد نے آپ کا نام **علی** رکھا، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو اَسَدُ اللّٰہ کے لقب سے نوازا، اَسَدُ اللّٰہ کا معنیٰ ہے: شیرِ خُدا یعنی اللہ پاک کا شیر۔(2)

حضرت مولیٰ علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عَنہ نے 21 رمضان المبارک کو جامِ شہادت نوش فرمایا۔(3)

اے عاشقانِ رسول! آیئے! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنہ کی شانِ و عظمت میں چند احادیثِ کریمہ سُننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

(حدیث:1) جس کا میں مولیٰ، اس کے علی مولیٰ

حَجَّۃُ الْوَداع کا موقع تھا (ہمارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ظاہری زندگی مبارک میں جو آخری حج کیا، اس کو حَجَّۃُ الْوَداع کہا جاتا ہے) اس موقع پر پیارے آقا، نُورِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے، راستے میں ایک مقام آتا ہے جسے **غدیرِ خُم** کہا جاتا ہے۔ حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: غدیرِ خُم کے مقام پر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیام فرمایا، ایک درخت کے سائے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے جگہ صاف کی گئی، یہاں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ ظہر ادا فرمائی، نماز کے بعد اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کو مخاطب کر کے فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ

323

1 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ:12 ملخصاً۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:412، ملخصاً۔
3 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ:13 ملخصاً۔

اَنْفُسِهِم یعنی (اے میرے صحابہ!) کیا تم نہیں جانتے میں مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہوں۔ صحابہ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کیا: بَلٰی یعنی کیوں نہیں (یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم! یقیناً آپ ہم سے زیادہ ہماری جانوں کے مالک ہیں) اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے دوبارہ فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِہٖ کیا تم نہیں جانتے میں ہر مسلمان کا اس کی جان سے زیادہ مالک ہوں۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان نے پھر عرض کیا: بَلٰی کیوں نہیں (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم! آپ ہم میں سے ہر ایک کے اس کی جان سے زیادہ مالک ہیں) اب مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے پیارے صحابی، حسنین کریمین کے والدِ محترم حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ہاتھ اپنے مبارک ہاتھ میں لیا اور فرمایا: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کے علی مولیٰ ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے دعا کی: اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ اے اللہ پاک! جو علی سے محبت کرے، تُو اس سے محبت فرما اور جو علی سے دشمنی رکھے، تُو اس سے دُشمنی فرما۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اس حدیثِ پاک میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے صاف صاف فرمادیا کہ حضرت علیُ المرتضیٰ ہر مسلمان کے مولیٰ ہیں۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: یہاں وَلی (یعنی مولیٰ) کا معنیٰ خلیفہ نہیں بلکہ اس کا معنیٰ ہے: دوست یا مددگار۔ یعنی ہمارے آقا و

323

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز:2، صفحہ:596، حدیث:1016۔

مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم کے مبارک فرمان کا مطلب یہ ہے کہ جس جس کا میں محبوب اور مدد گار ہوں، اس اس کے علی بھی دوست، محبوب اور مدد گار ہیں۔ [1]

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! یہیں سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یَا عَلِی مدد کہنا بالکل جائِز ہے کیونکہ ہمارے آقا، نورِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں کے مولیٰ (یعنی محبوب ومدد گار) ہیں، لہٰذا حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی قیامت تک آنے والے ہر ہر مسلمان کے محبوب و مدد گار ہوئے، جب وہ ہمارے مدد گار ہیں تو ان سے مدد مانگنا کیوں ناجائِز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا کوئی مشکل آئے، پریشانی آئے، دُکھ، دَرْد، غم مصیبت آئے تو یَا عَلِی مدد پُکاریئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مولیٰ علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ضرور کرم فرمائیں گے اور بگڑی بھی بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

نادِ علی کی برکتیں

شاہ محمد غوث گوالیاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب ہے: جواہِرِ خمسہ۔ اس کتاب میں وَظائِف لکھے ہیں، بہت مشہور کتاب ہے، بڑے بڑے عُلَمائے کرام، اولیائے کرام یہاں تک کہ پاک وہند کے بہت بڑے مُحَدِّث شاہ وَلِیُّ اللّٰہ مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس میں لکھے ہوئے وَظائِف کی اجازتیں دی ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بھی اس کتاب کی تعریف فرمائی ہے۔ اس کتاب میں نادِ عَلِی پڑھنے کی بھی ترغیب موجود ہے۔ نادِ علی یہ ہے: نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 417۔

مَحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ترجمہ: حضرت علی کو پُکار جو عجائب کے مظہر ہیں، انہیں تمام مصیبتوں میں اپنا مدد گار پائے گا، ہر رنج و غم دُور ہو جائے گا، آپ کی وِلایت سے یا عَلِی! یا عَلِی! یا عَلِی![1]

عُلَمانے لکھا ہے: جسے کوئی مشکل آئے، پریشانی ہو، بیماری آجائے، رنج و غم ستائیں، کوئی بڑا مقصد ہو، وہ نادِ علی پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے پریشانیاں، رنج و غم دُور ہوں گے، مشکلات حل ہوں گی اور مقاصِد میں کامیابی ملے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(حدیث:2) حضرت علی کو دیکھنا عبادت ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْهِ عَلِیٍّ عِبَادَةٌ علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم شان ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: یہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصی فضیلت ہے۔[3]

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کا عمل مبارک

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی عادَتِ مبارکہ تھی کہ

323

1 …جَواہِرِ خمسہ مُتَرجَم، صفحہ:282۔

2 …مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ :118، حدیث:4737۔

3 …مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ :118، حدیث:4737۔

آپ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو ٹِکٹِکی باندھ کر دیکھا کرتے تھے۔ایک دِن آپ کی شہزادی اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے عرض کیا: اَبُّو جان! میں نے دیکھا ہے کہ آپ جب حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دیکھتے ہیں تو دیکھتے ہی چلے جاتے ہیں،اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: بیٹی! میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا ہے کہ بے شک علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔[1]

اب یہ والی عِبَادت (کہ حضرت علی کو دیکھنا عبادت ہے یہ تو) صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے کی یا خُوش نصیب تابعین کو نصیب ہوئی، ہمارے نصیب میں یہ سَعَادت کہاں ہے...! کاش! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کرم فرمادیں، خواب میں ہی تشریف لے آئیں اور ہم گُناہ گاروں کو دیدار کا جام پینا نصیب ہو جائے۔

(حدیث:3) علی کی محبت ایمان کی علامت ہے

مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے اور اس کے راوِی (یعنی حدیث بیان کرنے والے) خُود حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں، فرماتے ہیں: مجھے اُس ذات کی قسم! جو دانے کو پھاڑتی (یعنی دانے سے درخت نکالتی) ہے، اُس ذات کی قسم! جس نے رُوح کو پیدا کیا، بیشک نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلہٖ وَسَلَّم کا مجھ سے وعدہ ہے کہ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِن وَ اَنْ لَّا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِق یعنی مجھ سے محبت نہیں رکھے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بُغض (یعنی دِل میں دُشمنی)

1 ...المجالسۃ، جزء السادس والعشرون، جلد:3، صفحہ:269، رقم:3596۔

نہیں رکھے گا مگر مُنافق۔ (1)

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بُغْض مَعاذَ اللہ! منافقت کی نشانی ہے۔ علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کے ہاں یہ طریقہ تھا کہ کسی کے ایمان یا منافقت کو جانچنا ہوتا تو بُغْضِ علی سے جانچتے تھے، جس کو دیکھتے کہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے بُغْض رکھتا ہے، جان لیتے کہ یہ منافق ہے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سچّی پکّی محبت نصیب فرمائے، ہمارے سینوں کو محبّتِ علی کا خزینہ بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صِرف سچّی محبت ہی اَصْل محبت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات ضرور ذہن میں رکھنے کی ہے، وہ یہ کہ حضرت علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ہر قسم کی محبت نجات دِلانے والی نہیں ہے، محبّتِ علی کے بعض انداز وہ بھی ہیں جو نجات کی بجائے ہلاک کرنے والے ہیں، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے اور اس حدیثِ پاک کے راوِی بھی خُود مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہی ہیں، فرماتے ہیں: ایک روز رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے مجھے بُلا کر فرمایا: اے علی! تم میں (اللہ پاک کے نبی حضرت) عیسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) کی مثال ہے (وہ یُوں کہ) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے یہود نے بغض رکھا، یہاں تک کہ اُن کی اَمّی جان (حضرت مریم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا) پر تہمت لگائی اور حضرت

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار، صفحہ:50، حدیث:78۔
2 ... الصواعق المحرقۃ، صفحہ:154۔

www.dawateislami.net

عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے نصاریٰ نے محبت کی تو انہیں اُس درجے میں پہنچا دیا جو اُن کا نہ تھا۔
یہ حدیثِ پاک بیان کرنے کے بعد شیرِ خُدا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: لوگو! سُن لو...! میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے ①: میری محبت میں اِفْراط کرنے (یعنی حد سے بڑھنے) والے، مجھے اُن صفات میں بڑھائیں گے جو مجھ میں نہیں ہیں اور ②: مجھ سے بغض رکھنے والوں کا بغض انہیں اُبھارے گا کہ مجھ پر بہتان لگائیں۔ (1)
مشہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: محبّتِ علی اَصْلِ ایمان ہے۔ ہاں! محبّت میں ناجائز اِفْراط (یعنی حد سے بڑھنا) بُرا ہے مگر عداوتِ علی اَصْل ہی سے حرام بلکہ کبھی کفر ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی وہ محبت کہ محبت کرنے والا شریعت کی حَدیں توڑ دے، یہ محبت نجات دلانے والی نہیں، نہ ہی یہ محبت ایمان کی علامت ہے بلکہ یہ تو ہلاکت میں ڈالنے والی محبت ہے۔ ہاں! حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی وہ محبت کہ شریعت کے دائرے میں رہ کر کی جائے، یہ سچّی محبت ہے، یہی محبت نجات دلانے والی بھی ہے اور یہی وہ محبتِ علی ہے جسے ایمان کی علامت قرار دیا گیا ہے۔
اب ذِہن میں سُوال اُبھرتا ہے کہ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سچّی محبت کون سی ہے؟ اس کی پہچان کیا ہے؟ اس تعلق سے عُلَمائے کرام نے محبّتِ علی کے چند تقاضے اور علامات لکھی ہیں، ان میں سے 2 یہ ہیں:

323

1 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:91، حدیث:4680۔
2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:424۔

(1): محبّتِ علی کا پہلا تقاضا

محبّتِ علی کا پہلا تقاضا یا پہلی عَلامت یہ ہے کہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت کے ساتھ ساتھ آپ کے دوستوں یعنی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کی محبت بھی دِل میں موجود ہو، جو بندہ محبّتِ علی کا دعویٰ بھی کرے اور صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کو بُرا بھلا بھی کہے، ایسا بندہ حضرت علی سے سچّی محبّت کرنے والا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ دیکھئے! حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ خُود فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیہ واٰلِہٖ وسَلَّم کے بعد سب سے بہتر اَبُو بَکر و عُمر ہیں، پھر فرمایا: لَا یَجْتَمِعُ حُبِّیْ وَ بُغْضُ اَبِی بَکْرٍ وَّ عُمَرَ فِیْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ یعنی میری محبت اور ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کا بغض کسی مؤمن کے دِل میں جمع نہیں ہو سکتا۔ (1)

معلوم ہوا؛ جو شخص حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت کا دعویٰ تو کرے مگر حضرت ابو بکر اور حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما کو بُرا بھلا کہے، اس کی محبّت سچی نہیں بلکہ یہ دعوائے محبت میں جھوٹا ہے۔

کبھی بھی پیاس نہ لگنے کا انوکھا راز

حضرت ابو محمد عبدُ اللہ مُھْتَدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حج کی سعادت حاصِل کی۔ حرم شریف میں ایک شخص کے بارے میں سنا کہ یہ پانی نہیں پیتا! مجھے بڑا تعجب ہوا، میں نے اُس سے مل کر اِس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا: میں حِلّہ کا باشندہ ہوں، ایک رات میں نے خواب میں قِیامت کا ہوشرُبا منظر دیکھا اور شدّتِ پیاس سے خود کو بے

323

1 ... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:79، حدیث:3920۔

تاب پایا اور کسی طرح حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے حوض مبارَک پر پہنچ گیا، وہاں حضرتِ ابو بکر صدّیق، حضرت عمر فاروقِ اعظم، حضرتِ عثمانِ غنی اور حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم موجود تھے اور لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ میں حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوا کیوں کہ مجھے ان پر بڑا ناز تھا، میں ان سے بَہُت مَحَبَّت کرتا تھا اور تینوں خُلَفا سے انہیں افضل جانتا تھا، مگر یہ کیا! آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مجھ سے چہرۂ مبارَک ہی پھیر لیا! چونکہ پیاس بَہُت زیادہ لگی تھی میں باری باری اُن تین خُلَفا کے پاس بھی گیا، ہر ایک نے مجھ سے چہرہ پھیر لیا۔ اتنے میں میری نظر مدینے کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ انور میں حاضِر ہو کر میں نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! مولیٰ علی نے مجھے پانی نہیں پلایا بلکہ اپنا منہ ہی پھیر لیا۔ ارشاد ہوا: وہ تمہیں پانی کیسے پلائیں! تم تو میرے صَحابہ سے بُغض رکھتے ہو! یہ سن کر مجھے اپنے عقیدے کے غَلَط ہونے کا یقین ہو گیا اور میں نے بَصد نَدامَت حُضُور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک پر سچّی توبہ کی، سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایک پیالہ عنایت فرمایا جو میں نے پی لیا، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! جب سے دستِ مصطفٰے سے پیالہ پیا ہے، مجھے بِالکل پیاس نہیں لگتی۔ اِس خواب کے بعد میں نے اپنے اہل و عِیال کو توبہ کی تلقین کی ان میں سے جنھوں نے توبہ کر کے مسلکِ اہلِ سنّت و جماعت قبول کیا میں نے اُن سے تعلُّقات قائم رکھے، باقیوں

سے توڑ ڈالے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے پتا چلتا ہے کہ سچّے مسلمان کی پہچان یہ ہے کہ وہ تمام صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضْوَان کی عظمت و شان کا دل سے اعتراف کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص بعض صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضْوَان سے مَحبّت اور بعض سے بُغض رکھتا ہے تو وہ سخت غلطی پر ہے۔ اللہ پاک ہمیں تمام صَحابۂ کِرام واہلِ بیتِ عِظام علیہمُ الرِّضْوَان سے سچّی مَحبّت و عقیدت عنایت فرمائے۔ اس پر استِقامت بخشے اور اسی اُلفت واِرادَت کی حالت میں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب میں شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّت الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے پیاروں کا پڑوس عنایت فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ اوقات الصلوۃ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے اور سُنَّتوں کی دُھومیں مچانے کیلئے 80 سے زائد شُعبہ جات میں کام کررہی ہے۔ اِنہی میں سے ایک شُعبہ "اوقات الصلوۃ" بھی ہے، جس نے علمِ توقیت کے ذَرِیعے نمازوں کے اَوْقات، طُلُوع وغُروب اور سمتِ قِبلہ کی دُرُست مَعلُومات نَقْشہ کی صُورت میں جمع کی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اوقات الصلوۃ نے اب تک نہ صِرْف عِلْمِ تَوقیت کے اُصُول و قَوانین کے مُطَابِق بے شُمار شہروں کے اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ کے نَقْشہ جات تیار کئے ہیں بلکہ اس سلسلے میں مزید ایک قَدَم بڑھاتے

1 ...مصباح الظلام، صفحہ: 74 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

ہوئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مایہ ناز شعبے ”آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ“ کے تَعاوُن سے ایک اپلیکیشن بنام”Prayer Times“ بھی مُتعارَف کروائی ہے جو موبائل وغیرہ پر دُرُسْت نمازوں کے وَقْت کی نِشاندہی میں حَدْ دَرَجہ مُفید ہے۔چُنانچہ کمپیوٹر(ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن،Desktop Application)کے ذَرِیعے دُنیا بھر کے تقریباً 27لاکھ مَقامات جبکہ موبائل اپلی کیشنز کے ذریعے تقریباً 10ہزار مَقامات کے لئے دُرُسْت اَوْقاتِ نماز و سَمتِ قِبلہ بآسانی مَعْلُوم کرسکتے ہیں۔

نِظامُ الاَوْقات سے مُتَعَلِّق کسی بھی قسم کا مَسئلہ یا تجویز ہو تو شعبے کے اَراکین وذِمّہ داران سے عالمی مدنی مرکز،فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں فون یااس ای میل ایڈریس (prayer@dawateislami.net) پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ آفس کے مخصوص اَوْقات میں بالمُشافَہ رَہنُمائی بھی لی جاسکتی ہے۔

(2):محبتِ علی کا دوسرا تقاضا

مشہور مُحَدِّث، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچّی محبت کی ایک علامت یہ ہے کہ اَعْمال میں اِن سرکار کی پیروی کرے،ان کی مُخَالفت نہ کرے۔[1]

مطلب یہ ہے کہ جو بندہ جس سے محبّت کرتا ہے اس کی ادائیں بھی اپناتا ہے لہٰذا جو حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبت کرتا ہے وہ محض خالی دعویٰ ہی نہ کرے سیرت میں

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8 ، صفحہ:414۔

کردار میں گفتار میں حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پیروی بھی اختیار کرے۔ مثلاً

❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بے مثال عالِمِ دِین تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم عِلْمِ دین سیکھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شوّال المکرم میں جامعۃ المدینہ کے داخلے شروع ہو رہے ہیں، جامعہ میں داخلہ لیں، عالِم کورس کریں، عالِم بنیں، مفتی بنیں، اس کے عِلاوہ دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف شارٹ کورسز (***Short courses***) کروائے جاتے ہیں: فرض عُلوم کورس ہے، فیضانِ نماز کورس ہے، اِصْلاحِ اَعْمال کورس ہے، یہ کورس کریں، فیضان آن لائِن اکیڈمی میں عِلْمِ دین کے بہت سارے کورس آن لائِن بھی کروائے جاتے ہیں، ان میں داخِلہ لے لیں، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کریں، ہفتہ وار رسالہ پڑھیں، تفسیر صراط الجنان پڑھیں، فیضانِ سُنَّت، فیضانِ نماز وغیرہ کتابیں خریدیں، پڑھیں، دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ***Islamic eBook Library*** کے نام سے موبائِل اپلی کیشن بنائی ہے، اس میں مکتبۃ المدینہ کی تقریباً تمام کتابیں موجود ہیں، اپنے موبائِل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیں، مفت میں کتابیں ڈاؤنلوڈ کریں، پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا۔

❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ حمایتِ دِین کے معاملے میں مضبوط ارادہ رکھنے والے تھے، لہٰذا محبّتِ علی (رَضِیَ اللہُ عنہ) کا دَم بھرنے والوں کو بھی چاہئے کہ دِین کی خُوب خدمت کریں، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائیں، بُرائی سے منع کریں، خِدْمتِ دِین کے لئے ہمیشہ حوصلے بلند رکھیں اور بڑھ چڑھ کر دِینِ اسلام کی خدمت کرتے رہیں۔

❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ حکمت بھری گفتگو فرمایا کرتے تھے، ہمیں بھی

چاہئے کہ فضول باتوں سے بچیں، اچھا سوچیں اور اچھا ہی بولیں ❊ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ رات کے اندھیرے میں عِبَادت کرنے کو پسند فرماتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ پاک کی خُوب عبادت کریں، فرائِض بھی پُورے کریں، واجبات بھی پُورے کریں اور اس کے ساتھ ساتھ رات کو تنہائی میں بھی خُوب عِبَادت کا لطف اُٹھائیں ❊ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خوفِ خُدا سے رونے والے تھے، ہم بھی خوفِ خُدا اپنائیں، کبھی جہنّم کا تَصَوُّر باندھیں، کبھی عذابات کا ذِکْر پڑھیں، کبھی قبرستان حاضِر ہو کر فِکْرِ آخرت کریں اور خوفِ خُدا سے آنسو بہائیں ❊ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ❊ سلام میں پہل فرماتے ❊ پرہیز گاروں کا احترام کرتے ❊ غریبوں مسکینوں سے محبت فرماتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم روزانہ اپنے اَعْمال کا جائِزہ لیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیک بننے کا بہترین نسخہ یعنی رسالہ **نیک اَعْمال** عطا فرمایا ہے، زہے نصیب! یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کرلیں، اگر چاہیں تو Naik Amaal نامی موبائل ایپلی کیشن انسٹال کرلیں اور اس کے مطابق اپنے اَعْمال کا جائزہ لینے کی عادت بنالیں ❊ غریبوں سے محبت بھی کریں ❊ عُلَمائے کرام اور نیک لوگوں کی عزّت بھی کریں۔

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پاکیزہ سیرت کے یہ اعلیٰ اَوصاف اپنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی محبت بھی نصیب ہوگی، اس میں اِضَافہ بھی ہوگا اور یہ محبّت اللہ پاک کے فضل و کرم سے نجات کا ذریعہ بھی بن ہی جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 34 کی ترغیب:

اے عاشقانِ رسول! اپنی زندگی کو با مقصد بنانے، خوفِ خدا اور عشقِ رسول کی نعمت پانے، نیکیاں کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 72 نیک اعمال پر عمل کریں، شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 34 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے اوابین یا اشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہمیں نمازوں کے ساتھ ساتھ دیگر نوافل کی پابندی بھی نصیب ہو گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تعظیم سادات کے مدنی پھول

1 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! تعظیم سادات کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔(1) فرمایا: جو میرے اَہلِ بَیْت میں سے کسی کے ساتھ اچّھا سُلوک کرے گا، میں روزِ قِیامت اِس کا صِلہ (بدلہ) اُسے عطا فرماؤں گا۔(جامع صغیر، ص ۵۳۳، حدیث: ۸۸۲۱)(2) فرمایا: جو شخص اَوْلادِ عَبْدُ الْمُطَّلِب میں سے کسی کے ساتھ دُنیا میں نیکی (بھلائی) کرے اُس کا صِلہ (بدلہ) دینا مجھ پر لازِم ہے جب وہ روزِ قِیامت مجھ سے ملے گا۔(تاریخ بغداد، ۱۰/۱۰۲، حدیث: ۵۲۲۱) ☆ساداتِ کرام کی تعظیم فرض ہے اور اُن کی توہین حرام۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۷۷) ☆ساداتِ کرام کی تعظیم و تکریم کی اَصل وجہ یہی ہے کہ یہ حضرات رسُول کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اَطہر کا ٹکڑا ہیں۔(سادات کرام کی عظمت، ص۷) ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمام چیزیں جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھتی ہیں ان کی تعظیم کی جائے۔(اَلشِّفا، الباب الثالث فی تعظیم امرہ، فصل و من اعظامہ...الخ، ص ۵۲، الجزء ۲)۔(سادات کرام کی عظمت، ص۸)

﴿ اعلان ﴾

تعظیمِ سادات کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

323

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

323

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

323

[1] ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 06اپریل2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

تعظیم سادات کے بقیہ مدنی پھول

☆ تعظیم کے لیے نہ یقین دَرْکار ہے اور نہ ہی کسی خاص سند کی حاجت لہٰذا جو لوگ سادات کہلاتے ہیں ان کی تعظیم کرنی چاہیے۔(سادات کرام کی عظمت ص۱۴) ☆جو واقع میں سیِّد نہ ہو اور دِیدہ و دِانستہ (جان بوجھ کر) سید بنتا ہو وہ ملعون (لعنت کیا گیا) ہے، نہ اس کا فرض قبول ہو نہ نفل۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۶) ☆اگر کوئی بد مذہب سیِّد ہونے کا دعویٰ کرے اور اُس کی بدمذہبی حدِّ کفر تک پہُنچ چکی ہو تو ہرگز اس کی تعظیم نہ کی جائے گی۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۷) ☆سادات کی تعظیم ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم ہے۔(فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۴۲۳ماخوذا)۔(سادات کرام کی عظمت، ص۸) ☆استاد بھی سیّد کو مارنے سے پرہیز کرے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۸۴) ☆ساداتِ کرام کو ایسے کام پر ملازم رکھا جاسکتا ہے جس میں ذِلَّت نہ پائی جاتی ہو البتہ ذِلَّت والے کاموں میں انہیں ملازم رکھنا جائز نہیں۔(سادات کرام کی عظمت، ص۱۲) ☆سیّد کی بطورِ سیِّد یعنی وہ سیِّد ہے اِس لئے توہین کرنا کُفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۷۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆نعمتِ الٰہی ملنے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق"نعمتِ الٰہی ملنے پر دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ (پ:۱۹، نمل:۴۰)

ترجمہ: یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔(فیضانِ دعا، ص۲۶۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی،ص۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)توبعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ،اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی ؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز،نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا

جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدا ئے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یاکسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد،دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آناجانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چارسُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟یارات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیاآج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عارِیتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں''جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں

اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟یامَعَاذَ اللہ بلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کوگناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کوفُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کھِل کھِلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف

کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد